172034 ـ قسم کا کفارہ واجب ہونے کے باوجود سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنا

سوال

میرے ذمہ کیے ایک کفارے ہیں جو میں نے ابھی ادا کرنے ہیں، کیونکہ میں نے کئی قسمیں توڑی ہیں، اور یہ کفارہ بہت وقت طلب ہے اس کی ادائیگی میں وقت لگےگا، کیا میرے لیے ممکن ہے کہ میں فدیہ سے دور رہتے ہوئے سوموار اور جمعرات کا نفلی روزہ رکھا لیا کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمان شخص پر اپنی قسم کی حفاظت کرنا واجب ہے اور اسے چاہیے کہ وہ بہت زیادہ قسمیں اور حلف مت اٹھائے بلکہ صرف اسی معاملہ میں قسم اٹھائے جو قسم کا مستحق ہو کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو المآئدۃ (89).

شیخ سعدی رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں رقمطراز ہیں:

" اپنی قسموں کو جھوٹے حلف اور جھوٹی قسموں سے اور کثرت سے قسمیں اٹھانے سے محفوظ رکھو، اور جب قسم اٹھا لو تو پھر اسے توڑنے سے محفوظ رکھو، لیکن اگر قسم توڑنے میں خیر ہو تو پھر کوئی بات نہیں ".

دیکھیں: تفسیر السعدی (1 / 242).

دوم:

قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا، یا پھر دس مسکینوں کو لباس فراہم کرنا ہے، اور جو شخص ان دونوں میں سے کسی کی ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ تین روزے رکھے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالى تمہارى لغو قسموں ميں تمہارا مؤاخذہ نہيں كرتا، ليكن مؤاخذہ ان قسموں ميں كرتا ہے جو تم نےپختہ كى ہيں، تو اس كا كفارہ يہ ہے كہ دس مسكينوں كو كھانا ديا جائے اوسط درجےكا جو تم اپنے گھر والوں كو كھلاتے ہو، يا پھر ايك غلام آزاد كيا جائے، اور جو كوئى نہ پائے تو وہ تين دن كے روزے ركھے، يہ تمہارى قسموں كا كفارہ ہے جب تم قسميں اٹھاؤ اور تم اپنى قسموں كى حفاظت كرو، اللہ تعالى اسى طرح تمہارے ليے اپنى آيات بيان كرتا ہے تا كہ تم شكر ادا كرو المآئدۃ (89).

لہذا آپ كے ليے قسم كے كفارہ ميں روزے ركھنے اسى صورت ميں جائز ہونگے جب آپ قسم كے كفارہ كے ان امور ميں سے كسى ايك كى ادائيگى سے عاجز ہو يعنى كھانا كھلانا يا پھر دس مسكينوں كو لباس مہيا كرنا يا پھر ايك غلام آزاد كرنا. اگر اس سے عاجز ہوں تو روزے ركھيں گے وگرنہ نہيں.

ابن منذر رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" علماء كا اس پر اتفاق ہے كہ اگر قسم اٹھانے والا كھانا كھلا سكتا ہو يا پھر ان كا لباس مہيا كر سكتا ہو يا غلام آزاد كر سكتا ہو تو اس كے ليے قسم كے كفارہ ميں روزے ركھنا كافى نہيں ہونگے " انتہى

ديكھيں: الاجماع (157).

سوم:

كفارہ كے روزے ركھنے سے قبل سوموار يا جمعرات وغيرہ نفلى روزے ركھنے ميں كوئى مانع نہيں، بلكہ كفارہ كے روزے ختم ہونے سے قبل بھى نفلى روزے ركھے جا سكتے ہيں، ليكن يہ نفلى روزے كفارہ ميں شمار نہيں ہونگے.

ليكن ہمارى آپ كو يہى نصيحت ہے كہ اگر آپ قسم كےكفارہ ميں جو اشياء پہلے بيان ہوئى ہيں ان سےعاجز ہيں تو آپ پہلے كفارہ كے روزے ركھيں، كيونكہ كفارہ سے برى الذمہ ہونے كے ليے آپ اس واجب كو پہلے ادا كريں، اور پھر نفلى روزوں سے قبل واجب روزوں كى قضاء پہلى ادا كرنى اولى ہے.

واللہ اعلم .